## سوال

قیامت کے دن لوگ اپنی ماں کے نام سے پکارے جائیں گے

## جواب

کیا قیامت کے دن لوگوں کو ان کی ماؤں کے نام سے پکارا جائے گا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ حدیث میں آتا ہے کہ کل کو قیامت کے دن لوگ اپنی ماؤں کے نام سے پکارے جائیں گے ۔ کیا یہ بات درست ہے ۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد ! اس قول کی کوئی حقیقت نہیں ہے ۔ یہ ایک باطل اور بلا دلیل بات ہے ۔ صحیح بات یہی ہے کہ قیامت کے دن لوگوں کو ان کے اپنے اور ان کے باپوں کے نام سے پکارا جائے گا ۔ ( باب ما یدعی الناس بآبائہم ) اور پھر اس باب کے تحت سیدنا ابن عمر کی یہ حدیث لائے ہیں ۔ "الغادر یرفع لہ لواء یوم القیامۃ، یقال لہ : ہذہ غدرۃ فلان بن فلان" . امام بخاری نے فلاں بن فلاں کے الفاظ سے استدلال کیا ہے کہ باپ کے نام سے پکارا جائے گا ورنہ یہ فلان بن فلانۃ ہوتا ۔ سیدنا ابو درداء فرماتے ہیں کہ نبی کریم نے فرمایا : "إنکم تدعون یوم القیامۃ بأسمائکم وأسماء آبائکم فأحسنوا أسماءکم " ( ابو داود : ) تمہیں قیامت کے دن تمہارے اور تمہارے باپوں کے ناموں سے پکارا جائے گا ، لہذا تم اپنے نام اچھے اچھے رکھا کرو ۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

**محدث فتویٰ کمیٹی**

دار الافتاء محدث